370

آیات نمبر 33 تا 44 میں قوم لوط کے لئے عذاب کے فرشتوں کا نازل ہونا اور لوط علیہ السلام سے مکالمہ، مدین، عاد، ثمود، قارون، فرعون اور ہامان کے واقعات کا مختصر جائزہ۔ ان واقعات میں مشرکین مکہ اور مومنوں کے لئے یہ پیغام مضمر ہے کہ حق کی راہ میں آزمائشوں سے گزارنا اللہ کی سنت ہے، اللہ کے مقابلہ میں قریبی رشتوں کی بھی اہمیت نہیں اور نافرمان اور ظالم لوگ اللہ کی گرفت سے بچ نہیں سکتے۔ اس حقیقت کا بیان کہ جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنائے ہیں ان کی مثال مکڑی کے گھر جیسی ہے جو بہت کمزور ہوتا ہے

وَ لَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالُوْا لَا
تَخَفْ وَ لَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَ اَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ
الْغٰبِرِیْنَ ﴿۳۳﴾ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط علیہ السلام کے پاس آئے تو
لوط علیہ السلام بہت غمگین ہوئے اور اپنے آپ کو بہت بے بس محسوس کیا، فرشتوں
نے کہا کہ آپ کسی قسم کا اندیشہ نہ کریں اور نہ ہی مغموم ہوں، ہم آپ کو اور آپ کے
گھر والوں کو بچالیں گے سوائے آپ کی بیوی، کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہو گی
اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا
یَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ اور یہ کہ ہم اس بستی کے لوگوں پر، ان کی بدکاریوں کے باعث جو یہ
کرتے رہے ہیں، آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں وَ لَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ
اٰیَةًۢ بَیِّنَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اور بے شک ہم نے اس بستی کے کچھ ظاہری نشان
ان لوگوں کے لئے چھوڑ دئے ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں وَ اِلٰى مَدْیَنَ اَخَاهُمْ
شُعَیْبًا ۙ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ ارْجُوا الْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَ لَا تَعْثَوْا

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾ اور مدین والوں کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب
علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا سو شعیب علیہ السلام نے ان سے کہا کہ اے میری قوم
کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اور یوم آخرت سے ڈرو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ پھر انہوں
نے شعیب علیہ السلام کی تکذیب کی، آخر کار ایک زلزلہ نے انہیں آ پکڑا، پھر وہ اپنے
گھروں میں منہ کے بل پڑے کے پڑے رہ گئے وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَقَدْ تَّبَيَّنَ
لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۠ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ
السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿٣٨﴾ اور ہم نے قوم عاد اور ثمود کو بھی ہلاک کیا
اور ان کی تباہی ان کے مکانوں سے تم پر ظاہر ہو چکی ہے، شیطان نے ان کے برے
اعمال کو ان کی نظر میں خوشنما کر دیا تھا اور اس طرح انہیں راہ راست سے روک رکھا
تھا حالانکہ وہ بڑے سمجھدار لوگ تھے وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۠ وَلَقَدْ
جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا
سٰبِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ اور ہم نے قارون و فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا اور بلاشبہ موسیٰ علیہ
السلام ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے لیکن انہوں نے زمین میں تکبر اور
سرکشی کی پھر وہ ہم سے بچ کر کہیں بھاگ نہ سکے فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ
مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ آخر کار ہم نے ان سب کو ان

کے گناہوں کی پاداش میں پکڑ لیا، پھر ان میں سے کسی پر تو ہم نے پتھر برسانے والی
آندھی بھیجی اور کسی کو ایک ہولناک آواز نے آ پکڑا، کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا
دیا اور کسی کو پانی میں غرق کر دیا وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾ اور اللہ کی یہ شان نہ تھی کہ وہ ان پر ظلم کرتا مگر وہ لوگ
خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے رہے تھے۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کو
دوسروں کو اپنا کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال ایک مکڑی کی سی ہے جو اپنا گھر تو بناتی
ہے وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾
لیکن بلاشبہ مکڑی کا گھر سب گھروں سے زیادہ کمزور ہوتا ہے، کیا اچھا ہوتا کہ وہ اس
حقیقت کو جان لیتے۔ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَ هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾ بے شک اللہ ان سب کی حقیقت سے بخوبی واقف
ہے جنہیں یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں، اللہ ہی سب سے زبردست اور بڑی حکمت والا
ہے وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَ مَا يَعْقِلُهَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ اور
ہم یہ مثالیں لوگوں کو سمجھانے کے لئے بیان کرتے ہیں لیکن انہیں سمجھتے وہی ہیں جو
ان میں سے اہل علم ہے خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع اللہ نے آسمان اور زمین کو حکمت اور مصلحت کے ساتھ
پیدا کیا ہے، بیشک اس تخلیق میں اہل ایمان کے لئے بڑی نشانی ہے رکوع [۴]

[#370]

Verses 33 to 44 describe the descent of the angels of punishment for the people of Lot, the conversation between Lot and the angels. brief review of the events of the peoples of Midian, 'Ad, Thamud, Qarun, Pharaoh, and Haman. These events carry a message for the polytheists of Makkah and the believers: that it is Allah's way to put those who walk the path of truth through trials. Furthermore, it is explained that those who take other gods besides Allah are like a spider building its web—indeed, the weakest of homes is the spider's web.

وَ لَمَّاۤ اَنۡ جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِیۡٓءَ بِهِمۡ وَ ضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّ
قَالُوۡا لَا تَخَفۡ وَ لَا تَحۡزَنۡ ٝ اِنَّا مُنَجُّوۡكَ وَ اَهۡلَكَ اِلَّا
امۡرَاَتَكَ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِیۡنَ ﴿۳۳﴾

And when Our messenger-angels came to Lot [in the form of men], he was grieved on their account and felt himself powerless [to protect them]. But the angels said, 'Have no fear, and do not grieve. We shall save you and your family [from the punishment we bring to your people], except for your wife, who will be among those who shall stay behind.'

اِنَّا مُنۡزِلُوۡنَ عَلٰۤى اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ
بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ۝٣٤

And indeed, We shall bring down upon the people of this town, a punishment from the heaven because of their wicked deeds.

وَلَقَدۡ تَّرَكۡنَا مِنۡهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۝٣٥

And indeed, We have left some [traces of destruction of the town as] visible signs for a people who would [use reason] to understand.

وَ اِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَ
ارۡجُوا الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿۳۶﴾

And to the people of Midian, We sent their brother Shu'aib [as a messenger]. So Shu'aib said to them, 'O my people! Worship Allah [alone], [look forward to the Last Day] and fear the Day of Judgement, and do not spread corruption in the land.'

فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ دَارِهِمۡ
جٰثِمِيۡنَ ﴿۳۷﴾

But they denied Shu'aib, so [eventually] an earthquake seized them, and by morning they were [dead, laying] face down in their homes.

وَ عَادًا وَّ ثَمُوۡدَا۠ وَ قَدۡ تَّبَیَّنَ لَکُمۡ مِّنۡ مَّسٰکِنِہِمۡ ۟ وَ زَیَّنَ لَہُمُ الشَّیۡطٰنُ اَعۡمَالَہُمۡ فَصَدَّہُمۡ عَنِ السَّبِیۡلِ وَ کَانُوۡا مُسۡتَبۡصِرِیۡنَ ﴿ۙ۳۸﴾

And the people of 'Aad and Thamud [were also destroyed due to their disobedience], and their destruction is visible to you [O people of Makkah] from [the ruins of] their dwellings. Satan made their evil deeds seem attractive to them, and thus he barred them from the right path. Although they were endowed with the power to discern [truth from falsehood].

Trade caravans from Makkah, always passed by these ruins on the way to Yemen and Syria for business.

وَ قَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ ۫ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى
بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۝٣٩

And [We also destroyed] Korah, Pharaoh, and Haman [for their disobedience]. Indeed, Moses came to them with clear [and miraculous] signs, but they acted arrogantly [and rebelliously] on the earth. Yet they could not escape [Us].

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ
وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ
الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ

At last, We seized all of them for their sins. Against some of them, We sent a storm of stones, some were overtaken by a terrible blast, some We caused the earth to swallow up, and some We drowned [in the water].

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٤٠

Allah is not the One, who wronged them, [rather] it is they, who wronged their own souls.

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ
الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ

The parable of those, who have taken other [false gods], apart from Allah as [their] patrons [is this]. They are like the spider that builds [for itself] a house.

وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ۝٤١

But indeed, the weakest of all the houses is the house of spider, if only they knew [this reality.]

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾

Indeed, Allah knows well, whatever [gods] they call upon besides Him. And He [alone] is the Almighty, the All-Wise.

وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَ مَا يَعْقِلُهَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

And these are the parables, We set forth for the people [for their benefit], but none will understand them, except those who have knowledge.

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۴﴾ رکوع [۴]

Allah [alone] has created the heavens and the earth with [wisdom and] a purpose. Indeed, in [the creation of] this, there are great signs for the believers.